بھی مسخ کر دیا ہے۔ آج امریکہ تھانیدار بن گیا ہے جس ملک پر چاہے بم گرا کر اسکے امن و چین کو غارت کر ڈالتا ہے۔ اس نے ہندوستان کو بھی کسی نہ کسی ڈھنگ سے پریشان کر رکھا ہے۔ اگر ہندوستان اپنے دفاع کے لئے کوئی دفاعی تیاری یا سامان بناتا ہے تو ہندوستان پر امریکہ کی آنکھیں گڑ جاتی ہیں جبکہ اس کا خود کا حال یہ ہے کہ وہ مہلک سے مہلک ہتھیاروں کی ایجاد پہ ایجاد کر رہا ہے، انسانیت کی ہلاکت کے سارے سامان اس کے پاس پہلے سے تیار شدہ ہیں۔ لیکن وہ اپنے گریبان میں جھانکے بغیر ہندوستان کی دفاعی تیاریوں پر نظر گاڑے ہوئے ہے۔ یہ کہاں کی انصاف پسندی ہے اچھا ہوا کہ ہندوستان کی حکومت نے امریکہ کی داداگیری کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ اپنے ملک کے مفاد کے پیش نظر ہماری دفاعی تیاریاں ہر حال میں جاری رہنی چاہئیں چاہے وہ کسی دیگر ملک کو کتنی ہی ناگوار گذرے جبکہ حکومت ہند یہ یقین دلا چکی ہے کہ ہندوستان کی دفاعی تیاریاں کسی دیگر ملک کے لئے کسی بھی قسم کی تشویش و خطرے کا قطعاً باعث نہیں ہیں۔

امریکہ نے شاید عراق پر حملہ کر کے دیگر ملکوں کو یہ سبق سکھانے کی کوشش کی ہو کہ امریکہ کی ہر حال میں بات مانی جائے ورنہ عراق کی طرح اس کا بھی ایسا ہی حشر کیا جائے۔ غنیمت ہے کہ عراق پر امریکی حملے کی روس و چین نے سخت ترین مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کردوں کا معاملہ عراق کا اندرونی معاملہ ہے اس میں کسی کو مداخلت کرنے کا حق نہیں ہے ہر حال میں عراق کی علاقائی خود مختاری کا احترام ہونا چاہیئے" ماضی قریب تک ہٹلر کا دبدبہ تھا آج امریکہ جس طرح کمزور ملکوں پر حملہ و یلغار کر ڈالتا ہے وہ ہی خاصہ ہٹلر کا بھی رہا ہے مگر دنیا